لوگوں نے ذاتی اغراض کے لیے اپنی طرف سے گھڑ کر مشہر کر دیا تھا۔ یہ روایتیں ادب کی کتابوں میں بکثرت ملتی ہیں۔ اور افسوس یہ ہے کہ قدیم مورخین نے بھی اُن کے اندراج میں احتیاط سے کام نہیں لیا۔ ان روایتوں کی تنقید ضروری تھی۔
زبان بہت صاف سلیس اور شستہ ہے۔ مگر کہیں کہیں اغلاق وابہام رہ گیا ہے۔ مثلاً صفحہ ۳۰۴ پر "یہ رائے اتنی صائب تھی" یہاں "اُنکے اپنے خیال میں" اور ہونا چاہیے تھا۔ صفحہ ۳۰۹ پر ہے "محل سا ہی بن گیا تھا" یہ "سا ہی" معلوم نہیں کیا ہے۔ صفحہ ۳۵۰ پر ہے "عہد رسالت کے بعد سے" یہاں غالبًا بجائے عہد رسالت کے "عہد فاروقی" ہوگا۔ لیکن یہ فروگذاشتیں بہت معمولی ہیں جن سے شاید کسی ایک مصنف کی کتاب بھی خالی نہیں ہو سکتی۔ ان سے کتاب کی اصل اہمیت وقعت میں کوئی نقص لازم نہیں آتا۔ اُمید ہے کہ تاریخ اسلام کے بقیہ حصص بھی حصہ اول کی طرح ایسے ہی محققانہ اور اپنے مقصد میں کامیاب ہونگے۔

تفسیر سورۂ والشمس۔ ترجمہ مولانا امین احسن صاحب اصلاحی تقطیع خورد ضخامت ۵۵ صفحات۔ کاغذ کتابت، طباعت عمدہ قیمت ۵؍ ملنے کا پتہ: مکتبۂ حمیدیہ سرائے میر اعظم گڈھ۔

مولانا حمید الدین الفراہی رحمۃ اللہ علیہ نے قرآن مجید کی تفسیر کے جو حصے بطور یادگار چھوڑے ہیں اور جو متعدد حیثیتوں سے اپنی نوعیت کے ایک ہی ہیں۔ اُن کے تلامذہ کی ایک جماعت اُن حصص کو اُردو میں ترجمہ کر کے شائع کرنے کی مفید خدمت انجام دے رہی ہے۔ زیر تبصرہ رسالہ سورۂ والشمس کی تفسیر ہے۔ اصل عربی میں تھی۔ مولانا امین احسن اصلاحی نے اس کا اُردو میں ترجمہ کیا ہے۔ حسب معمول مولانا نے پہلے سورۃ کا عمود اور اُس کا سیاق و سباق سے تعلق بیان کیا ہے۔ پھر سورۃ کا نظم اور اُس کے اجزا کا باہمی تعلق لکھا ہے۔ اس کے بعد آخرت کے ظاہری و باطنی دلائل اور اُس پر ایک تاریخی شہادت پیش کرنے کے بعد یہ بتایا ہے کہ اس سورت کا مقصد قریش کو ڈرانا اور خوف دلانا ہے۔ اسی سلسلہ میں قریش کے حالات کو ثمود کے احوال پر منطبق کیا ہے۔ پھر قوموں کے مواخذہ کے باب میں ایک قانون کا استنباط کیا ہے کہ وہ ہر قوم کے لیے شمع ہدایت بن سکے۔ آخر میں لا یخاف عقبٰھا کی تفسیر اپنے مخصوص انداز میں کی ہے۔ ترجمہ نہایت سلیس، شستہ اور رفتہ ہے۔ مسلمانوں کو ادارۂ حمیدہ کی کوششوں کا بیش از بیش شکرگذار رہنا چاہیے کہ وہ ان قیمتی جواہر پاروں کو باحسن وجوہ مرتب کر کے وقف عام کر رہی ہیں۔ دیکھنا یہ ہے کہ اس "من تماش فروش دل صد پارۂ خود شم" کی آواز پر کتنے مسلمان ہیں جو لبیک کہتے ہیں۔

کلیات وحیاتِ اسمٰعیل۔ از جناب محمد اسلم صاحب سیفی تقطیع ۲۰×۲۶/۱۸ ضخامت ۵۶۷ صفحات کتابت، طباعت